السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نوماہ سے حاملہ ہے، اوروہ مسلسل بول کے مرض سے دوچار ہے۔ اس وجہ سے وہ آخری ماہ نماز پڑھنے سے رک گئی۔ کیا یہ ترک نماز ہے؟ اوراسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا عورت اوراس جیسی دیگر عورتوں کے لیے اس بیماری کی وجہ سے نماز ادانہ کرنا جائز نہیں ہے۔ انہیں حسب حال نماز اداکرتے رہنا چاہیے۔ مستحاضہ عورتوں کی طرح ہر نماز کے وقت وضوکریں اور روئی وغیرہ کے استعمال سے امکانی حدتک (پشاب کے قطروں) سے بچاؤاختیار کریں اوروقت پر نمازاداکریں، اس نماز کے وقت ہی انہیں نوافل اداکرنے کی بھی اجازت ہے۔ نیزانہیں مستحاضہ عورت کی طرح ظہر اورعصر اسی طرح مغرب اورعشاء کی نمازوں کو جمع کرکے اداکرنے کی بھی شرعا اجازت ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے:

''فَاتَّقُوا اللَّـهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن 64 16)'' جہاں تک ہوسکے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

ایسی عورت پر توبہ کے ساتھ ساتھ چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء بھی ضروری ہے۔ گذشتہ پرندامت کا اظہار کرے اورآئندہ کے لیے ایسا کام نہ کرنے کا عزم کرے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

(وَتُوبُوا إِلَى اللَّـهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٣١ (النور24 31

''اے ایمان والو!اللہ کے حضورسب کے سب توبہ کروتاکہ تم فلاح پاؤ۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ:105

محدث فتویٰ